احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 12 نومبر 2011ء 15ذی الحج 1432 ہجری 12 نبوت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 255

قراءت مفسرہ

حضرت یعلٰی بن مَملک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ آنحضور ﷺ قرآن کریم کی تلاوت کا کیا طریق تھا؟ تو انہوں نے بتایا کہ آنحضور ﷺ کی قراءت ''قراءت مفسرہ'' ہوتی تھی یعنی جب آپ ﷺ تلاوت کیا کرتے تھے تو سننے والے کو ایک ایک حرف کی الگ الگ سمجھ آ رہی ہوتی تھی۔

(ترمذی ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء کیف قراءة النبی ﷺ حدیث نمبر2847)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ سورۃ قرآن شریف کی پہلی سورۃ ہے جس کا نام سورہ فاتحہ ہے کیونکہ ابتداء اس سے ہے اور اس کا نام ام الکتاب بھی ہے۔ کیونکہ قرآن شریف کی تمام تعلیم کا اس میں خلاصہ اور عطر موجود ہے۔

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد14ص 246)

سورۃ فاتحہ مجمل طور پر تمام مقاصدِ قرآن شریف پر مشتمل ہے گویا یہ سورۃ مقاصد قرآنیہ کا ایک ایجاز لطیف ہے۔ اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے (۔) یعنے ہم نے تجھے اے رسول سات آیتیں سورۃ فاتحہ کی عطا کی ہیں جو مجمل طور پر تمام مقاصد قرآنیہ پر مشتمل ہیں اور ان کے مقابلہ پر قرآن عظیم بھی عطا فرمایا ہے جو مفصل طور پر مقاصدِ دینیہ کو ظاہر کرتا ہے اور اسی جہت سے اس سورۃ کا نام اُم الکتاب اور سورۃ الجامع ہے۔ اُم الکتاب اس جہت سے کہ جمیع مقاصد قرآنیہ اس سے مستخرج ہوتے ہیں اور سورۃ الجامع اس جہت سے کہ علوم قرآنیہ کے جمیع انواع پر بصورت اجمالی مشتمل ہے اسی جہت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ جس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا گویا اس نے سارے قرآن کو پڑھ لیا۔ غرض قرآن شریف اور احادیث نبوی سے ثابت ہے کہ سورۃ فاتحہ ممدوحہ ایک آئینۂ قرآن نما ہے۔

(براہین احمدیہ جلد1ص 581،580)

سورۂ فاتحہ پر جو قرآن شریف کا باریک نقشہ ہے اور اُم الکتاب بھی جس کا نام ہے، خوب غور کرو کہ اس میں اجمال کے ساتھ قرآن کریم کے تمام معارف درج ہیں؛ چنانچہ .... سے اس کو شروع کیا گیا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ تمام محامد اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اس میں یہ تعلیم ہے کہ تمام منافع اور تمدنی زندگی کی ساری بہبودگیاں اللہ ہی کی طرف سے آتی ہیں، کیونکہ ہر قسم کی ستائش کا سزاوار جبکہ وہی ہے۔ تو معطی حقیقی بھی وہی ہوسکتا ہے؛ ورنہ لازم آئے گا کہ کسی قسم کی تعریف وستائش کا مستحق بھی وہ نہیں ہے، جو کفر کی بات ہے۔ پس .... میں کیسی توحید کی جامع تعلیم پائی جاتی ہے، جو انسان کو دنیا کی تمام چیزوں کی عبودیت اور بالذات نفع رساں نہ ہونے کی طرف لے جاتی ہے اور واضح اور بیّن طور پر یہ ذہن نشین کرتی ہے کہ ہر نفع اور سود حقیقی اور ذاتی طور پر خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتا ہے۔ کیونکہ تمام محامد اسی کے لئے سزاوار ہیں۔ پس ہر نفع اور سود میں خدا تعالیٰ ہی کو مقدم کرو۔ اس کے سوا کوئی کام آنے والا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے اگر خلاف ہو تو اولاد بھی دشمن ہوسکتی ہے اور ہو جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 125)

ضرورت MTA سٹاف

نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان کو مندرجہ ذیل آسامیوں پر سٹاف تقرر کرنا مقصود ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نوجوان مورخہ 17 نومبر 2011ء تک اپنی درخواستیں بنام ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے کے نام اپنے امیر ضلع یا صدر حلقہ کی سفارش کے ساتھ اپنی اسناد کی نقول بھجوائیں۔ جو واقفین نو معیار پر پورا اترتے ہوں گے ان کو ترجیح دی جائے گی۔

سکرپٹ رائٹر: ماسٹرز۔ ماس کمیونیکیشن انگریزی اور اردو لکھنے میں مہارت (کمپیوٹر کا استعمال جانتے ہوں)

گرافکس ڈیزائنر: ماسٹرز/بی ایس (چار سالہ) کمپیوٹر سائنس/ گرافکس ڈیزائننگ

نان لینیر ایڈیٹر: بی ایس کمپیوٹر سائنس /ڈپلومہ ان ویڈیو ایڈیٹنگ/ گرافکس ڈیزائننگ

کیمرہ مین: ڈپلومہ ان ویڈیو گرافی/ کسی معروف پروڈکشن ہاؤس یا میڈیا کمپنی کے ساتھ بطور کیمرہ مین کام کرنے کا تجربہ

(ایڈیشنل نظارت اشاعت برائے ایم ٹی اے)

سائیکاٹرسٹ کی آمد

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مکرم پروفیسر ڈاکٹر لئیق احمد طاہر صاحب (Psychiatrist) کینیڈا سے مورخہ 13 نومبر تا 15 دسمبر 2011ء صبح 9 تا 3 بجے تک ہر اتوار، منگل اور جمعرات کو مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ جو مریض استفادہ کرنا چاہیں وہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے شعبہ O P D سے appointment لے سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

قومی اسمبلی سپیشل کمیٹی 1974ء۔ پَر سے پرندے تک

1974ء کا سال آیا اور گزر گیا۔ قومی اسمبلی کی سپیشل کمیٹی میں کارروائی ہوئی اور اس کارروائی کے دوران جماعتِ احمدیہ کے وفد سے بھی کئی روز سوالات کئے گئے۔ لیکن اس کارروائی کو باقاعدہ ضابطہ بنا کر خفیہ رکھا گیا۔ اس کے بعد آئین میں دوسری ترمیم کو منظور کیا گیا لیکن پاکستان بلکہ دنیا بھر کے لوگ اس بات سے بے خبر رہے کہ پسِ پردہ کیا سوال جواب ہوئے تھے۔ اس قومی اسمبلی کے ایک رکن شاہ احمد نورانی صاحب بھی تھے۔ 1983ء میں اس واقعہ کو نو سال گزر چکے تھے۔ شاہ احمد نورانی صاحب یورپ کے دورہ پر تھے۔ اس دوران جب وہ فرانس میں ایک تقریب میں گفتگو کر رہے تھے، 1974ء میں ہونے والی اس کارروائی کا ذکر آ گیا۔ توقع تو یہ تھی کہ وہ یہ ذکر کریں گے کہ اس کارروائی کے دوران دونوں طرف سے کیا موقف بیان ہوا اور کیا دلائل دیئے گئے لیکن اس کی بجائے انہوں نے جو کچھ کہا وہ ہم روزنامہ جنگ میں شائع ہونے والی خبر کے حوالے سے درج کرتے ہیں۔

”......اسلام آباد میں کئی منزلہ عمارت میں جو چاروں طرف سے بند اور ایئر کنڈیشنڈ ہے قومی اسمبلی کا اجلاس ہوتا تھا اور اسمبلی کے اجلاس کے دوران کبھی ایسا نہیں ہوا تھا کہ اوپر سے کوئی چیز کسی بھی رکن اسمبلی پر پڑی ہو لیکن اس وقت کے اراکین قومی اسمبلی اس امر کے شاہد ہیں کہ جب مرزا ناصر احمد نے اپنا 80 صفحات پر مشتمل محضر نامہ پڑھنا شروع کیا تو کسی پرندہ کا ایک پر جو غلاظت سے بھرا ہوا تھا چھوٹے سے پنکھے سے نکل کر آہستہ آہستہ گھومتا ہوا سیدھا ناصر احمد کے محضر نامہ پر گرا اور لوگوں نے دیکھا کہ ناصر احمد کا محضر نامہ گندگی میں بھر گیا اور وہ خود بری طرح کانپ گئے اور ان کے منہ سے بے اختیار یہ نکلا ” آئی ایم ڈسٹربڈ..........“

(روزنامہ جنگ 24 مئی 1983ء)

اس وقت قومی اسمبلی کے ممبران کی طرف سے اس بیان کی تائید میں کوئی بیان تو سامنے نہیں آیا۔ اس کارروائی میں جماعتِ احمدیہ کے وفد کے ایک رکن مکرم و محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب بھی تھے۔ انہوں نے اس بیان کے بارے میں ایک مضمون لکھا جو اس وقت ہفت روزہ لاہور کی 18 جون 1983ء کی اشاعت میں شائع ہوا۔ اس میں آپ نے تحریر فرمایا کہ اس تمام کارروائی کے دوران میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ساتھ والی نشست پر بیٹھتا تھا۔ اور کوئی بھی رکنِ اسمبلی مجھ سے زیادہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے قریب نہیں ہوتا تھا۔ آپ نے نورانی صاحب کے اس بیان کے بارے میں تحریر فرمایا۔

”...... میں اسمبلی میں جماعتِ احمدیہ کے نمائندہ وفد کے ایک رکن کی حیثیت سے خدائے ذوالجلال کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ بیان سراسر افتراء اور سیاہ جھوٹ ہے۔“

(ہفت روزہ لاہور 18 جون 1983ء ص5)

اس مضمون میں ایک اور بات مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے یہ تحریر فرمائی کہ اس محضر نامہ میں تو قرآنِ کریم کی کئی آیاتِ کریمہ اور بہت سی احادیث درج ہیں۔ ایسی دستاویز کے ساتھ تو اس سلوک کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے جواب میں نورانی صاحب نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

2009ء میں محمد احمد ترازی صاحب نے ایک کتاب ”تحریک تحفظ ختم نبوت سیدنا صدیقِ اکبرؓ سے علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی تک“ تحریر کی اور اس کتاب کے صفحہ 529 پر یہ فرضی واقعہ بھی تحریر کیا اور وہ بھی نورانی صاحب کا حوالہ دے کر تحریر کیا۔ اس کتاب میں درج واقعہ کے مطابق بھی یہ ’پر‘ ابھی تک ایک ’پر‘ ہی تھا۔ نورانی صاحب کے بیان اور اس کتاب میں درج واقعہ میں اتنا فرق ضرور تھا کہ نورانی صاحب کے مطابق یہ ’پر‘ آہستہ آہستہ اور گھومتا ہوا جماعتِ احمدیہ کے محضر نامہ پر گرا تھا جبکہ محمد احمد ترازی صاحب کی کتاب کے مطابق یہ ’پر‘ اوپر سے سیدھا جماعتِ احمدیہ کے محضر نامہ پر گرا تھا۔ اور ایک اور فرق یہ بھی تھا نورانی صاحب نے فرمایا تھا کہ یہ پر جماعتِ احمدیہ کے 80 صفحات پر مشتمل محضر نامہ پر گرا تھا اور محمد احمد ترازی صاحب کے مطابق یہ ’پر‘ جماعتِ احمدیہ کے 180 صفحات پر مشتمل محضر نامہ کے اوپر گرا تھا۔ اس معمولی تضاد کے باوجود ہم نے مناسب نہیں سمجھا کہ اس کا ذکر کریں۔ اگرچہ اتنے برسوں میں اس ’پر‘ کی رفتار کچھ تیز ہو گئی تھی لیکن اگر انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو اس دوران جماعتِ احمدیہ کے محضر نامہ نے زیادہ ترقی کی تھی جو کہ خود بخود 80 صفحات سے 180 صفحات کا ہو گیا تھا۔

لیکن اس سال یعنی 2011ء میں حالات کچھ اس تیزی سے بدلے کہ ہم اس کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اس سال متین خالد صاحب نے ایک مضمون تحریر فرمایا جو کہ روزنامہ خبریں کی 7 ستمبر 2011ء کی اشاعت میں ”7 ستمبر 1974ء ...... پارلیمنٹ میں قادیانی شکست“ اور ”رسالہ ضیاء حرم“ کی ستمبر 2011ء کی اشاعت میں ”7 ستمبر 1974ء جب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو کافر قرار دے دیا“ کے نام سے شائع ہوا۔ اس مضمون میں وہ تحریر فرماتے ہیں۔

”دورانِ بحث ایک موقع پر یہ حیران کن منظر بھی دیکھنے میں آیا کہ جب قادیانی خلیفہ مرزا ناصر اپنے کفریہ عقائد کے دفاع میں دلائل دے رہا تھا کہ اچانک ایک پرندہ اُڑتا ہوا آیا اور مرزا ناصر پر بیٹ کر دی جس سے وہ نہایت سٹپٹایا اور بڑبڑاتا ہوا تھوڑی دیر کے لئے اسمبلی سے باہر چلا گیا۔ جس نے بھی یہ منظر دیکھا وہ ششدر رہ گیا کہ جدید عمارت کے بند کمرہ میں اچانک پرندہ کیسے آ گیا؟ اور پھر پرندہ کا صرف مرزا ناصر کو ٹارگٹ کرنا بھی باعثِ تعجب تھا۔“

ایک اور بات کا ذکر کرتے جائیں محمد احمد ترازی صاحب کی مذکورہ کتاب کا تعارفی نوٹ متین خالد صاحب نے لکھا تھا اور وہ نوٹ اس کتاب کی پشت پر شائع ہوا تھا اور اس نوٹ میں متین خالد صاحب نے ترازی صاحب کی کتاب کی تعریف میں بہت کچھ لکھا تھا۔ اب یہ ملاحظہ کریں کہ اس ”پر“ نے چند سالوں میں کتنی ترقی کر لی ہے۔ 2009ء تک یہ ”پر“ صرف ایک ”پر“ ہی تھا لیکن اس سال اس ”پر“ نے ایک جیتے جاگتے پرندے کا روپ دھار لیا۔ پہلے یہ ”پر“ محضر نامہ پر گرا اور پھر وہیں ہی رہ گیا لیکن اس سال یہ پر اڑتا ہوا خدا جانے کہاں چلا گیا۔ اور تو اور اب اس کا ٹارگٹ بھی تبدیل ہو گیا ہے۔ بہت خوب!

کچھ لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ بال کی کھال اتارتے ہیں۔ اب یہ اعتراض کر دیں گے کہ بھلا ایک ”پر“ سے پرندہ کیسے بن سکتا ہے؟ حالانکہ اس مسئلہ کو مشتاق یوسفی صاحب ہمیشہ کے لئے حل کر گئے ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے ایک دوست کو وظیفے پڑھنے کا شوق ہو گیا اور اس کے ساتھ وہ اپنی کرامات بھی بیان کرتے رہتے تھے۔ ایک دن وہ مجلس میں بیان کر رہے تھے کہ میں وظیفہ پڑھ رہا تھا کہ کمرے کا فرش شق ہوا اور اس میں سے ایک درخت نکلا اور اس درخت کی ہر شاخ پر ایک پرندہ نمودار ہوا۔ اور ہر شاخ پر ایک لال رنگ کا طوطا بیٹھا ہوا تھا۔ اس پر مشتاق یوسفی صاحب سے رہا نہ گیا اور بے اختیار کہہ اُٹھے ’لال رنگ کا طوطا ؟‘ (یعنی طوطا تو سبز رنگ کا ہوتا ہے۔)۔ اس پر ان کے ایک اور دوست کہنی مار کر کہنے لگے کہ باقی باتیں کون سی سائنس کے مطابق ہو رہی ہیں جو تمہیں لال رنگ کے طوطے پر اتنی حیرت ہے۔‘ کسی نے سچ کہا ہے۔

بدگمانی سے تو رائی کے بھی بنتے ہیں پہاڑ
پر کے ایک ریشہ سے ہو جاتی ہے کوؤں کی قطار

مستحق طلباء کی امداد

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

جس طرح ہماری جماعت دوسرے کاموں کے لئے چندہ کرتی ہے اسی طرح ہر گاؤں میں اس کیلئے کچھ چندہ جمع کر لیا جائے۔ جس سے اس گاؤں کے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے والے لڑکے یا لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے اس طرح کوشش کی جائے کہ ہر گاؤں میں دو تین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔

(30/اکتوبر 1945ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم کے تحت حضرت مصلح موعود کی اس خواہش کی تکمیل کیلئے نگران امداد طلبہ کا شعبہ اس نیک اور مفید کام میں مصروف ہے۔ اور سینکڑوں غریب طلبہ اس شعبہ کے تعاون سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ امداد طلبہ کا یہ شعبہ اس تعاون کو آمد ہونے کے ساتھ ہی بہتر طور پر ممکن بنا سکتا ہے۔ لیکن اس کی آمد اس وقت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ طلباء کی کتب، یونیفارم اور مقالہ جات کیلئے رقم کی فوری ضرورت ہے۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کا اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ”امداد طلبہ“ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم حافظ مبشر احمد جاوید صاحب انچارج مدرسۃ الحفظ گھانا

مدرسۃ الحفظ گھانا کے شب و روز

اکرافو گاؤں وہ مقام ہے جہاں سے گھانا میں جماعت احمدیہ کا آغاز ہوا۔ یہ گاؤں گھانا کے دارالحکومت اکرا سے 100 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ اکرا سے آتے ہوئے اکرافو گاؤں میں داخل ہوتے ہی دائیں طرف سڑک سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر پہاڑی مقام پر واقع نہایت ہی خوبصورت مقام پر جامعۃ المبشرین اور مدرسۃ الحفظ واقع ہیں۔ دونوں ادارے ایک ہی ایڈمنسٹریشن کے تحت کام کررہے ہیں۔ ادارے کے موجودہ پرنسپل مکرم حمید اللہ ظفر صاحب ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یکم مارچ 2005ء کو جامعۃ المبشرین کے ہوسٹل میں مدرسۃ الحفظ کا آغاز ہوا۔ مدرسۃ الحفظ کے طلباء کی رہائش کے لیے طلباء جامعہ کے ہاسٹل میں ہی پہلے تین کمروں کا انتخاب کیا گیا جبکہ کمرہ نمبر چار کو طلباء کی تدریس کے لیے منتخب کیا گیا۔ ابتداء میں طلباء کی تعداد بیالیس (42) تھی۔ تمام کا تعلق گھانا سے تھا۔ بعدازاں تین طلباء برکینا فاسو سے بھی تشریف لائے۔

مارچ کا مہینہ گھانا میں نسبتاً گرم ہوتا ہے۔ جہاں تدریس ہوتی تھی وہاں طلباء کو بہت گرمی محسوس ہوتی تھی اس لیے کلاس روم کے سامنے موجود برآمدے میں ہی طلباء کو پڑھانا شروع کردیا گیا۔ گھانا میں تقریباً 9 ماہ شدید بارشوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے اس لیے جب بارش ہوتی تو طلباء اپنی جگہ بدل لیتے اور اس طرح 7 ماہ اسی جگہ طلباء کی کلاس جاری رہی۔ بعدازاں نومبر 2005ء میں اس کلاس کو ہوسٹل میں موجود کامن روم میں منتقل کردیا گیا۔ ستمبر 2011ء سے مدرسۃ الحفظ جامعۃ المبشرین میں تعمیر شدہ نئے گھر میں منتقل کر دی گئی ہے۔

ابتداء میں جو طلباء داخل ہوئے ان میں سے صرف تین طلباء کو قرآن کریم ناظرہ پڑھنا آتا تھا جبکہ باقی طلباء کو قاعدہ یسرنا القرآن بھی پڑھنا نہیں آتا تھا۔ چنانچہ طلباء کو پہلے یسرنا القرآن اور ناظرہ قرآن کریم پڑھنا سکھایا گیا اور اس کے بعد حفظ شروع کروایا گیا۔ حفظ کا دورانیہ کچھ یوں ہے؛ پہلے چار ماہ تمام طلباء کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم ناظرہ سکھایا جاتا ہے۔ اس دوران جو طلباء ناظرہ قرآن کریم پڑھنا سیکھ لیں اُن کی حفظ کی صلاحیتوں کو بھی چیک کرلیا جاتا ہے۔ 3 سال اور 2 ماہ میں حفظ مکمل کرنا ہوتا ہے۔ حفظ مکمل کرنے کے بعد 6 ماہ میں مکمل قرآن کریم کی دو دفعہ دوہرائی اور تجوید کورس کروایا جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر حفظ کی کلاسز کے ساتھ ساتھ تمام طلباء کو ابتدائی دینی معلومات بھی سکھائی جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں روزانہ بعد از نماز مغرب طلباء کی تربیتی کلاس ہوتی ہے، جہاں طلباء کو نماز سادہ، نماز باترجمہ، چہل احادیث، اربعین اطفال، خلفائے راشدین کا تعارف، خلفائے احمدیت کا تعارف بطرز سوال و جواب اور دیگر اہم تربیتی امور سکھائے جاتے ہیں۔

تمام طلباء صبح کا آغاز باجماعت نماز فجر کی ادائیگی سے کرتے ہیں۔ اس کے بعد قرآن کریم کا درس سنتے ہیں۔ نماز فجر اور درس سننے کے بعد طلباء اپنی کلاس میں جاتے ہیں جہاں کم از کم 20 منٹ تلاوت قرآن کریم کرتے ہیں۔ صبح 7:15 پر اسمبلی ہوتی ہے جبکہ باقاعدہ تدریس صبح 7:30 تا دوپہر 1:15 ہوتی ہے۔ 10:30 پر 20 منٹ کی بریک ہوتی ہے۔ ریفریشمنٹ کے علاوہ اس دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر تمام طلباء کو دودھ کا ایک ایک گلاس بھی دیا جاتا ہے۔

نماز ظہر اور دوپہر کے کھانے کے بعد تمام طلباء قیلولہ کرتے ہیں اور بعد از نماز عصر گیم میں شرکت کرتے ہیں۔ بعد از نماز مغرب تربیتی کلاس اور بعد از نماز عشاء دو گھنٹے کی سٹڈی کرتے ہیں۔

اس وقت مدرسۃ الحفظ گھانا میں 20 طلباء قرآن کریم حفظ کررہے ہیں۔ ان طلباء میں گھانا کے علاوہ برکینا فاسو، یوگنڈا، گیمبیا اور ٹوگو سے تعلق رکھنے والے طلباء شامل ہیں۔

تمام طلباء کی رہائش ہاسٹل میں ہے۔ تدریس کے علاوہ اجلاسات، تعلیمی و تربیتی کلاسز، علمی و ورزشی مقابلہ جات اور لائبریری سے استفادہ کیا جاتا ہے۔ طلباء کے تلفظ اور قراءت کو بہتر بنانے کیلئے آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کے ذریعے تلاوت قرآن سکھائی جاتی ہے۔

جامعۃ المبشرین میں ہر سال جماعتی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود، جلسہ یوم مصلح موعود، جلسہ یوم خلافت اور تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کے لیکچرز شامل ہیں۔

طلباء کی ذہنی و جسمانی نشوونما کے لیے ہر سال علمی ریلی اور سپورٹس ریلی کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ طلباء کے لیے تفریحی و معلوماتی ٹورز کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ ان تمام پروگراموں میں جامعہ کے طلباء کے ساتھ ساتھ مدرسۃ الحفظ کے طلباء بھی بھرپور شرکت کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک 23 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں۔ 20 کا تعلق گھانا سے، جبکہ 2 کا تعلق برکینا فاسو اور ایک کا تعلق یوگنڈا سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

حفاظ کی فہرست

مدرسۃ الحفظ گھانا سے حفظ کرنے والے طلباء کی فہرست بغرض ریکارڈ درج ذیل ہے۔

1۔ حافظ آدما سونغے ولد مکرم سونغے طاہر صاحب برکینا فاسو 1 سال 5 ماہ 14 دن

2 حافظ اسماعیل احمد ایڈوسائی ولد مکرم یوسف احمد ایڈوسائی صاحب اشانٹی ریجن، گھانا 1 سال 10 ماہ 5 دن

3۔ حافظ محمد ثانی عبداللہ ولد مکرم عبداللہ صاحب اپرایسٹ ریجن، گھانا 1 سال 10 ماہ 17 دن

4۔ حافظ ناصر احمد مینسا ولد مکرم اسحٰق کوبنا مینسا صاحب گریٹر اکرا ریجن، گھانا 1 سال 10 ماہ 17 دن

5۔ حافظ محمد آکوں ولد مکرم محمد سعید صاحب ویسٹرن ریجن، گھانا 2 سال 4 ماہ 13 دن

6۔ حافظ عثمان محمد ولد مکرم محمد سچی صاحب اشانٹی ریجن، گھانا 2 سال 10 ماہ

7۔ حافظ فارق محمد ولد مکرم محمد سچی صاحب سنٹرل ریجن، گھانا 2 سال 9 ماہ 12 دن

8۔ حافظ سلیم احمد صالح ولد مکرم مولوی یوسف بن صالح صاحب ایسٹرن ریجن، گھانا 2 سال 10 ماہ 16 دن

9۔ حافظ سعید انڈم ولد مکرم عیسیٰ آہن صاحب سنٹرل ریجن، گھانا 2 سال 8 ماہ 12 دن

10۔ حافظ علی فورسن ولد مکرم جبریل یوسف اندوہ صاحب سنٹرل ریجن، گھانا 2 سال 7 ماہ 25 دن

11۔ حافظ لبیب عبداللہ ولد مکرم عبداللہ ابراہیم صاحب برونگ اہافو ریجن، گھانا 2 سال 8 ماہ 14 دن

12۔ حافظ فرید آدم آسمواہ ولد مکرم اوسوفو آدم آسمواہ صاحب سنٹرل ریجن، گھانا 2 سال 11 ماہ 4 دن

13۔ حافظ ابراہیم ابّن ولد مکرم ابوبکر ابّن صاحب سنٹرل ریجن، گھانا 2 سال 10 ماہ 27 دن

14۔ حافظ حفیظ المجید آدم ولد مکرم زکریا آدم صاحب سنٹرل ریجن، گھانا 2 سال 10 ماہ 18 دن

15۔ حافظ بشیر سورے ولد مکرم مختار سورے صاحب برکینا فاسو 2 سال 5 ماہ 26 دن

16۔ حافظ نسیم احمد نیامی مکرم یوسف نیامی صاحب ویسٹرن ریجن، گھانا 3 سال 3 ماہ 21 دن

17۔ حافظ رفیق اباکاں ولد مکرم اوسوفو احمد اباکاں صاحب اشانٹی ریجن، گھانا 3 سال 5 ماہ 7 دن

18۔ حافظ جمال جونسن ولد مکرم محمد انکرماں صاحب سنٹرل ریجن، گھانا 3 سال 4 ماہ 6 دن

19۔ حافظ عبدالوہاب اسحٰق ولد مکرم وہاب باہ صاحب سنٹرل ریجن، گھانا 3 سال 8 ماہ

20۔ حافظ آیت الرحمٰن ولد مکرم عبداللہ ابراہیم صاحب برونگ اہافو ریجن، گھانا 3 سال 10 ماہ 15 دن

21۔ حافظ نکوتو اظہر ولد مکرم نکوتو خالد صاحب کمپالا، یوگنڈا 2 ماہ 15 دن

22۔ حافظ طاہر احمد چوبیسی ولد مکرم موسیٰ اوسو صاحب اشانٹی ریجن، گھانا 2 سال 1 ماہ 7 دن

23۔ حافظ عبدالتواب آتھر ولد مکرم چارلس آتھر صاحب سنٹرل ریجن، گھانا 2 سال 2 ماہ 22 دن

مندرجہ بالا لسٹ میں شامل حافظ نکوتو اظہر نے جامعہ کی پڑھائی کے دوران وقتاً فوقتاً نماز ظہر کے بعد گھر آکر خاکسار کو صرف نیا سبق سنایا اور اس طرح مختلف ادوار میں نیا سبق سناتے سناتے قرآن کریم مکمل کیا۔ بعدازاں جامعہ سے فارغ ہونے کے بعد اس کے شوق کو دیکھتے ہوئے اسے مدرسہ میں داخلہ دیا گیا جہاں اس نے ڈھائی ماہ میں حفظ مکمل کیا۔ یادرہے کہ اس طالبعلم نے جامعہ کے فائنل ایئر میں بھی پہلی پوزیشن حاصل کی۔

پہلی تقریب اسناد

جس ترتیب سے اوپر نام درج کیے گئے ہیں اسی ترتیب سے طلباء نے حفظ مکمل کیا۔ 21 اپریل 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ میں تعمیر شدہ ''بیت نور'' کا افتتاح کرنے کے لیے تشریف لائے۔ اس دوران پہلے چودہ حفاظ کو جو اس وقت مکمل حفظ قرآن کی سعادت پا چکے تھے ان کو حضور نے اپنے دستِ مبارک سے اسناد تقسیم کیں۔

تراویح پروگرام اور قرآن کلاسز

2005ء سے ہر سال تمام طلباء کو گھانا کی مختلف جماعتوں میں نمازِ تراویح میں قرآن سنانے کے لیے بھجوایا جاتا ہے۔ اس دوران طلباء اپنی اپنی جماعتوں میں نمازِ تراویح پڑھاتے اور سینئر طلباء قرآن کریم سکھانے کی کلاسز بھی لیتے ہیں۔

اس دوران احباب جماعت طلباء کی بہت حوصلہ افزائی کرتے ہیں جس سے ان میں حفظ کا مزید شوق پیدا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں رمضان المبارک کے بعد احباب جماعت کی طرف سے جو خطوط موصول ہوتے ہیں ان میں اس بات کا بھی اظہار ہوتا ہے کہ کاش یہ میرا بچہ ہوتا۔ ہماری خواہش ہے کہ جلد لڑکیوں کے لیے بھی اس کا انتظام ہو۔ اللہ کرے کہ یہ بچے ہر سال آئیں۔

☆ اسلامک یونیورسٹی آف گھانا کو ہر سال ملکی سطح پر تلاوت، حفظ اور تفسیر کے مقابلہ جات کروانے کا موقع ملتا ہے۔ امسال پہلی بار ان مقابلہ جات میں شرکت کے لیے جماعت احمدیہ کو بھی مدعو کیا گیا۔ حسب قواعد ہر مقابلہ میں دو طلباء حصہ لے سکتے تھے۔ ہمارے طلباء نے حدر اور ترتیل کے علاوہ مقابلہ نصف حفظ القرآن میں بھی شرکت کی۔

مقابلہ سے پہلے انتظامیہ کی طرف سے یہ اعلان کیا گیا کہ بہترین قاری اور بہترین حافظ القرآن انٹرنیشنل مقابلہ کے لیے ایران بھجوایا جائے گا۔ چنانچہ حدر اور ترتیل القرآن کے مقابلہ جات میں ہمارے طلباء نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ بعدازاں حسب وعدہ انتظامیہ نے بہترین قاری کیلئے حافظ اسماعیل احمد ایڈوسائی کا انتخاب کیا۔ ہمارے اس طالبعلم نے امسال جولائی 2011ء ایران میں ہونے والے انٹرنیشنل مقابلہ تلاوت میں جہاں 60 ممالک کے قاری مدعو تھے اس میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اس طالبعلم کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے۔

اساتذہ کرام

اب تک جن اساتذہ کرام کو باقاعدہ طور پر مدرسۃ الحفظ گھانا میں خدمت کی توفیق مل رہی ہے ان کے اسماء بغرض دعا پیش خدمت ہیں:۔

1- حافظ مبشر احمد جاوید

یکم مارچ 2005ء تا حال

2- حافظ سید مشہود احمد صاحب

14 نومبر 2005ء تا 7 نومبر 2010ء

3- حافظ عبدالمجید طاہر صاحب

8 نومبر 2010ء تا حال

ایک غیراز جماعت شخص احمدیہ بیت الذکر گھانا آیا اور اسے وہاں نمازِ تراویح میں قرآن کریم سننے کا موقع ملا۔ نمازِ تراویح ختم ہونے کے بعد اس غیراز جماعت شخص نے بہت خوشنودی کا اظہار کیا اور برملا اس بات کا اظہار کیا کہ ''یقیناً احمدی قرآن کریم سے بہت محبت کرتے ہیں۔'' ہاں یہ محبت ہی ہے جو یہ تمام بچے خواہ وہ ایشیا میں ہیں یا افریقہ میں، یا یورپ میں اپنے سینے قرآن کریم کے نور سے منور کر رہے ہیں۔ قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ وہ ان تمام بچوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں جو قرآن کریم حفظ کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو مکمل قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جو حفظ کر چکے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں یاد رکھنے اور دوسروں کو سکھانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

میرے ابو۔ قاضی عبدالسمیع طارق صاحب

ع۔س۔طارق

میرے والد قاضی عبدالسمیع طارق صاحب 14/اگست 1954ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت قاضی حکیم محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے جنہوں نے 1904ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔

آپ کے تایا حضرت قاضی محمد نذیر صاحب مرحوم لائلپوری سلسلہ احمدیہ کے بلند پایہ مقرر، محقق اور ادیب تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام قاضی عبدالحمید تھا۔ آپ کی نیلا گنبد لاہور میں قاضی پین شاپ کے نام سے دکان تھی۔

آپ ماشاء اللہ 9 بہن بھائی ہیں۔ میرے والد صاحب تین بہنوں کے بعد پیدا ہوئے۔ جس کی وجہ سے آپ گھر بھر کے لاڈلے تھے۔ آپ کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمارے دادا جان اور دادی جان کو 4 بیٹوں اور 1 بیٹی سے نوازا۔

آپ کی شادی 1975ء میں اپنی خالہ زاد بہن سے ہوئی۔ آپ کا جوڑا ایک مثالی جوڑا تھا۔ آپ بہت ہمدرد شوہر اور اپنی اولاد سے بے انتہا پیار کرنے والے باپ تھے۔ اپنی بیوی کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ چونکہ میری والدہ کے والدین ان کے بچپن میں ہی وفات پا چکے تھے۔ اس لئے میرے دادا جان اور دادی جان نے ان کا اپنی بیٹی کی طرح خیال رکھا اور ان کے والدین کی کمی کو پورا کیا۔

اللہ تعالیٰ نے میرے والد کو 4 بچوں سے نوازا۔ ایک بیٹا اور ہم 3 بیٹیاں۔ میرے والد کی عمر 23 برس کی تھی کہ آپ کے والد کا سایہ آپ کے سر سے اٹھ گیا۔ اس صدمے کو آپ نے بہت حوصلے اور صبر سے برداشت کیا۔ اپنی والدہ اور بہن بھائیوں کا خیال رکھا۔ انہیں باپ کی کمی کو محسوس نہ ہونے دیا۔ اپنے تمام رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کا رویہ رکھا۔ خوشی، غمی میں سب کے ساتھ شریک ہوئے۔ ہر فرد آپ کی خوبیوں کا معترف تھا۔

ہمیشہ اللہ پر توکل کیا۔ جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تو اللہ کے حضور جھکتے۔ اسی سے مدد طلب کرتے۔ اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کی دعا سنتا اور مشکل حل ہو جاتی۔

خدمت خلق کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ ہر کسی کے کام آتے اور خدمت کر کے خوش ہوتے۔ جب حضور انور کا خطبہ ڈش پر آنے لگا تو کئی لوگوں کو آپ ڈش سیٹ کر کے دیتے۔ جب بھی ڈش ٹھیک کرنے کے لیے کوئی فون آتا تو فوراً چلے جاتے۔ اگرچہ آپ کو شدید قسم کی شوگر تھی اور آپ ہارٹ کے مریض بھی تھے مگر خدمت خلق میں اپنی بیماری کو کبھی روک نہیں بننے دیا۔ آپ کی خواہش ہوتی کہ سب احمدیوں کے گھر M.T.A آنا چاہئے۔ اسی کے لئے دن رات کوشش کرتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب بھی لاہور آتے تو آپ کی ڈیوٹی شیخوپورہ سے لے کر لاہور حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے گھر تک موٹر سائیکل پر قافلے کے ساتھ ساتھ ہوتی اور آپ بڑی خوشدلی کے ساتھ یہ فریضہ سرانجام دیتے۔

آپ میں خداداد صلاحیتیں موجود تھیں۔ ڈش کے علاوہ ہر طرح کے پین بھی ٹھیک کر لیتے۔ آپ کی نیلا گنبد لاہور میں دکان تھی۔ دور دور سے لوگ آپ سے پین ٹھیک کروانے آتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب بھی انارکلی آتے تو ابو سے ضرور مل کر جاتے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بھی آپ سے پین ٹھیک کرواتے تھے۔

آپ باقاعدگی سے پانچ وقت نماز ادا کرتے۔ نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا کرتے۔ ہر جمعہ پر صدقہ دینا آپ کا معمول تھا۔

جس دن 28 مئی کا واقعہ ہوا۔ اس سے ایک روز قبل آپ کی آنکھ کا آپریشن ہوا۔ ڈاکٹرز نے آرام کا مشورہ دیا۔ 28 مئی کو ان کے ایک دوست ان کا حال پوچھنے آئے۔ جمعے کا وقت ہو رہا تھا۔ ان کے دوست ابو سے اجازت لے کر جانے لگے تو ابو بھی جمعے کے لئے جانے کا کہنے لگے۔ آپ کے دوست اور گھر والوں نے آرام کرنے کو کہا۔

جب 28 مئی کا واقعہ رونما ہوا تو اس کا بہت اثر لیا اور ان کی آنکھوں سے مسلسل آنسو رواں تھے۔ جس سے ان کی آنکھوں پر بہت اثر پڑا۔ ٹی وی دیکھ کر بار بار بتاتے کہ جہاں یہ کرسیاں گری پڑی ہیں میں یہاں بیٹھتا تھا۔

میرے والد صاحب کو بہت سی سچی خوابیں بھی آئیں جن کا ذکر وہ اپنے ملنے والوں سے کرتے تھے۔ لندن کی بیت الفتوح بننے سے قبل اسے خواب میں دیکھا اور کئی بار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے خواب میں ملاقات کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے بھی ملاقات کی۔

قادیان کی زیارت کا آپ کو جنون کی حد تک شوق تھا۔ 2006ء میں آپ قادیان جلسے پر گئے۔ آپ کی بہت خواہش تھی کہ دوبارہ قادیان جائیں مگر آپ کو موقع نہ ملا۔ خوش قسمتی سے میرے چچا جان کو قادیان جانے کا موقع ملا۔ جس دن انہوں نے قادیان سے واپس آنا تھا باوجود شدید بیماری کے آپ انہیں بارڈر پر لینے گئے اور ان کے گھر جا کر ایک ایک واقعہ قادیان کے بارہ میں سنا اور بہت خوش ہوئے۔

آپ بیک وقت شوگر، ہارٹ اور آنکھ کی تکالیف میں مبتلا تھے۔

11 جنوری 2011ء کو صبح کا ناشتہ کیا۔ اسی دن دھوپ بہت اچھی نکلی ہوئی تھی۔ دھوپ میں بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ آج مجھے بہت مزہ آرہا ہے۔ اس دن ابو بہت خوش دکھائی دے رہے تھے۔ کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ آپ بیمار ہیں۔

جب خدا تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آجائے تو کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ اچانک رات کو دوبارہ سانس کی تکلیف ہوگئی۔ فوراً ہسپتال لے گئے مگر خدا کی تقدیر غالب آگئی اور ایک گھنٹے کے اندر اندر جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

13 جنوری کو آپ کی نماز جنازہ بیت النور ماڈل ٹاؤن میں ادا کی گئی اور آپ کو احمدیہ قبرستان لطیف آباد لاہور میں سپرد خاک کیا گیا۔

ہم اپنے رب کی رضا پر راضی ہیں۔ اللہ کی امانت تھی جو اس نے واپس لے لی۔ میرے والد صاحب نے اپنے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ، ایک بیٹا قاضی عرفان احمد صاحب اور ہم تین بیٹیاں خاکسار عائشہ سمیع طارق، حمیرا سمیع طارق صاحبہ اور سمیعہ سمیع طارق صاحبہ چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ میری والدہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطاء فرمائے۔ انہوں نے بہت صبر وتحمل سے اس سانحہ کو برداشت کیا اور انہیں دیکھ کر ہمیں بھی صبر آ گیا۔ وہ وقت بہت سخت تھا لیکن خدا تعالیٰ نے ہم سب کو صبر دیا۔ ہمارے ابو ہمارے لیے سایہ دار درخت تھے۔ ان کی کمی تو کوئی پوری نہیں کر سکتا۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں بھی ان کی نیکیوں کو آگے بڑھانے کی توفیق عطاء فرمائے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کا نگہبان ہو۔ آمین

رشتہ میں حسنِ خلق اور دین کو ترجیح دینی چاہیے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہیے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ (۔) میں قوموں کا کچھ لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 70)

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی

عظیم مصنف، شاعر اور صاحب علم شخصیت کے حامل

مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب آف جرمنی

خلافت احمدیہ کی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت بلاتمیز رنگ ونسل وہ عالمی برادری اور دینی اخوت ہے جو آج جماعت احمدیہ کو بطور نعمت عطا ہوئی ہے۔ اس دینی اخوت کے ایک شاہکار ہمارے جرمن بھائی بزرگوارم جناب ہدایت اللہ ہیوبش صاحب تھے۔ ان سے محض للہ جو تعلق خاطر پیدا ہوا اس کی چند یادوں کا یہ تذکرہ ہے۔ موصوف فرینکفرٹ جرمنی میں 4رجنوری 2011ء کو منگل کے دن تقریباً 65 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

آپ 1946ء میں پیدا ہوئے۔ قبول احمدیت کا واقعہ خود اس طرح بیان کرتے تھے۔ ایک دن اپنی والدہ کے گھر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک سفید روشنی کندھے کے اوپر سے نکل کر کتابوں کی الماری کی طرف جاتی ہوئی نظر آئی جس میں سینکڑوں کتابیں ترتیب سے پڑی ہوئی تھیں۔ وہ روشنی ایک کتاب پر آ کر رُک گئی۔ آپ نے جب اٹھا کر اس کتاب کو دیکھا تو وہ جرمن ترجمہ قرآن تھا۔ آپ قرآن کریم کو اپنے ہاتھوں میں لے کر پڑھنے لگے اور قرآن میں کچھ حصہ پڑھنے کے ساتھ ہی آپ کو یقین ہو گیا کہ خدا تعالیٰ اپنی کتاب کے ذریعے بول رہا ہے اور یہ کتاب سچی ہے اور مجھے اسے قبول کر لینا چاہئے۔ چنانچہ دین حق قبول کر لیا۔ یہ خیال آتے ہی پھر اس کے بعد بیت الذکر کی تلاش شروع کر دی اور بیت نور جرمنی کا ان کو پتہ لگ گیا۔ اس طرح جماعت سے رابطہ ہوا اور مربی سلسلہ مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب سے تعلقات ہوئے۔ انہوں نے بڑی محبت وشفقت سے ان کو احمدیت کا تعارف کروایا۔ 1969ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کا نام ہدایت اللہ رکھا۔ 1970ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب فرینکفرٹ تشریف لے گئے تھے تو ہیوبش صاحب کی حضور سے ملاقات ہوئی۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر صاحب جرمنی بھی ہیوبش صاحب کے ذریعہ سے ہی احمدی ہوئے۔ وہ حق کی تلاش میں قادیان گئے وہاں ہیوبش صاحب سے ملاقات ہوئی انہوں نے عبداللہ صاحب کو ساتھ لے کر سارا قادیان پھرایا اور دعوت الی اللہ کی۔

خاکسار کا تعارف اور ملاقات مکرم ہدایت اللہ صاحب سے خلافت ثالثہ کے بابرکت دور میں اس وقت ہوئی جب وہ جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے، وہ جامعہ کی طالب علمی کا دور تھا جلسہ سالانہ کے موقع پر استاذی المکرّم سید میر محمود احمد صاحب کے ساتھ نظامت ریزرو نمبر 2 میں بیرونی مہمانوں کی خدمت پر ڈیوٹی ہوتی تھی۔ خاکسار کو جلسہ سالانہ کے دنوں میں اس نظامت کے دفتر انچارج کے طور پر خدمت کا موقع ملتا رہا۔ بیرونی مہمانوں کی قیامگاہ سرائے فضل عمر میں ہوتی تھی۔ جس میں داخل ہوتے ہی بائیں طرف کے بغلی کمرہ میں ضیافت مہمانان بیرون کا دفتر ریزرو نمبر 2 ہوتا تھا۔ برادرم ہدایت اللہ صاحب چونکہ ھپی ازم کو ترک کر کے آئے تھے اور احمدیت کا مطالعہ کر کے نئے نئے جماعت میں داخل ہوئے تھے اس لئے اپنے اخلاص اور سادگی میں احکام دین کی ظاہری لفظی پابندی میں وہ کافی سخت رویّہ اپناتے تھے۔

یہاں تک کہ بعض احادیث کے ظاہری الفاظ پر نہ صرف خود نہایت سختی سے عمل پیرا تھے بلکہ دوسروں سے بھی اس کی خلاف ورزی برداشت نہ کرتے تھے۔ احمدیت کا دنیا پر اور ہم پر کتنا بڑا احسان ہے کہ ہمیں دین حق کے محض ظاہر کی بجائے اس کے حسن باطن کا شعور عطا کیا اور حضرت مسیح موعود کی بدولت احمدیت کی سچی معرفت عطا ہوئی۔ جوں جوں احمدیت کی چھاپ ان پر گہری ہوتی چلی گئی ان باتوں کی حقیقت ان پر کھلتی چلی گئی۔

ایک روز دفتر جلسہ سالانہ میں ہی مجھے تلاوت کرتے دیکھا تو پوچھا کہ آپ نے وضو کیا ہے۔ جواب نفی میں پا کر انہوں نے اسے بھی ناپسند کیا کیونکہ انہوں نے لایمسہ الّا المطھرون (الواقعہ:80) کے یہ ظاہری معنی پڑھ رکھے تھے کہ باوضو پاک لوگوں کے سوا قرآن کو کوئی چھو ہی نہیں سکتا۔ بعد میں تو وہ اس آیت کے حقیقی مصداق بن گئے یعنی ایسے پاک وجود جن کو قرآن کے معانی سے خاص مس اور ذوق پیدا ہو گیا تھا۔

موصوف اپنی اخلاق وعادات، ہر حرکت و سکون میں دین حق اور بانی دین حق کی پیروی کرنا چاہتے تھے۔ ایک دفعہ سرائے فضل عمر کے بڑے دروازے سے باہر نکلتے ہوئے مجھے روک لیا اور پوچھا کہ نبی کریم ﷺ باہر نکلتے ہوئے جو دعا پڑھتے تھے کیا آپ نے وہ دعا پڑھی ہے یا نہیں؟ اور اس بارہ میں کوئی بھی بھول چوک انہیں ناگوار ہوتی تھی۔

اسی طرح سنت نبویؐ کی اتباع میں بیت الذکر میں داخل ہوتے ہوئے دایاں پاؤں اندر رکھنے اور باہر آتے ہوئے بایاں پاؤں پہلے باہر نکالنے کا بھی بشدّت اہتمام کرتے۔ الغرض انہوں نے سچے دل سے احمدیت کو قبول کر کے یہ عزم صمیم کر لیا تھا کہ اب جو سنا اور سمجھا اس پر عمل کر کے دکھانا ہے۔

محبت دینی کے باعث رفتہ رفتہ ان سے تعلق محبت بڑھا۔ 1977ء سے 1983ء تک کے جلسہ ہائے سالانہ کی یادیں ہیں۔ وہ بڑے اہتمام سے جلسہ سالانہ پر آتے اور براستہ قادیان واپس جرمنی روانہ ہوتے۔ پہلی بیوی کی وفات کے بعد دوسری شادی بھی دیار حبیب قادیان میں کی۔ جلسہ کے بابرکت روحانی ایام میں موصوف ایک عجیب نشّہ روحانی میں ہوتے تھے۔ وہ دنیوی نشّہ کو چھوڑ کر اس نشّہ کے دیوانے ہو چکے تھے۔ خلافت اور خلیفۂ وقت سے محبت کا یہ عالم تھا کہ دنیا یورپین لباس پر فریفتہ ہو مگر وہ تو دینی لباس کے والا وشیدا تھے اور ان کے نزدیک بہترین دینی لباس وہی تھا جو خلیفۂ وقت زیب تن فرمائیں۔ چنانچہ یورپین ہوتے ہوئے بھی انہوں نے بڑے اہتمام سے قمیص شلوار کے ساتھ شیروانی اور پگڑی وکلاہ کا انتظام کیا اور آخر دم تک اس روایت کو نباہتے رہے۔ موصوف تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر قائم تھے۔ نہایت سچے، باوفا دوست اور احسان کا پاس رکھنے والے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ میں آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے دین حق اور اس کی تعلیم کے بارہ میں موصوف کی درجن بھر جرمن کتب کا ذکر فرمایا تھا۔ غالباً دسمبر 1994ء کی بات ہے انہوں نے کسی ایسی ہی کتاب کے لئے احادیث کے حوالے تلاش کرنے کے لئے مجھ سے تعاون طلب کیا۔ خاکسار نے بعض مربیان کے ذریعہ وہ حوالے نکلوا کر دیئے جو موسیقی کے علاوہ میاں بیوی کے تعلقات مودّت کے بارہ میں دینی تعلیم سے تعلق رکھتے تھے۔ شاید اپنی کتاب ''عورت کے کردار'' کے لئے انہیں اس کی ضرورت تھی۔ ایک سال بعد جب وہ ربوہ تشریف لائے تو انہوں نے اس تعاون کے عوض کچھ رقم تحفۃً مجھے پیش کرنا چاہی۔ میں نے کہا کہ اس تکلیف کی ضرورت نہیں۔ یہ تو ایک بھائی سے تعاون علی البرّ کے طور پر ایک بے لوث خدمت تھی۔ انہوں نے کمال سادگی اور سچائی سے فرمایا کہ دراصل جس کتاب کے لئے آپ نے مواد بہم پہنچایا تھا اس کی اشاعت کے بعد پبلشر نے مجھے کتاب کی رائیلٹی کے طور پر کچھ حق خدمت دیا تو میں نے سوچا کہ اس میں تعاون کرنے والوں کا بھی حق ہے۔ لہٰذا یہ تحفہ قبول کریں۔ چنانچہ ان کے اصرار پر یہ تحفہ قبول کئے بغیر چارہ نہ تھا۔ چنانچہ ہم نے اس سے اپنے مربیان کے لئے ایک دعوت کا اہتمام کیا۔ یہ وہ نظارہ اخوت محبت کا تھا جو خلافت کی برکت سے آج جماعت احمدیہ کو نصیب ہے اور رنگ ونسل اور قوم وزبان کے فرق کے باوجود سب احمدی وحدت محبت کی ایک لڑی میں پروئے ہوتے ہیں۔ موصوف نے اس کے بعد یہ تعلق ایسا نبھایا کہ جب بھی تشریف لائے کوئی نہ کوئی انوکھا تحفہ لے کر آتے۔ کبھی جرمن کی ادرک کی بنی مٹھائی، کبھی کوئی سوونیئر اور کبھی کرسٹل کی مچھلی کا ماڈل۔ جب کبھی مجھے جرمنی جانے کا موقع ملا تو بہت محبت سے پیش آتے۔ جلسہ جرمنی پر ان کی رواں اردو ترجمہ کے ساتھ جرمن زبان میں تقریر بڑی پُرمغز ہوا کرتی تھی۔

2002ء میں جب خاکسار کو جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کا موقع ملا تو موصوف نے اپنے گھر چائے پر بلایا۔ اسی روز بعض اور دوست احباب نے بھی دعوت کی ہوئی تھی۔ طے پایا کہ دوپہر کی دعوت سے فارغ ہو کر 4 بجے شام ان کے ہاں چائے نوش کریں گے اور اس کے بعد ایک تیسرے دوست سے وعدہ کر لیا کہ وہ ہیوبش صاحب کے گھر سے ہمیں لے لیں۔ اب فاصلوں کا ہمیں اندازہ نہیں تھا اور دوپہر کھانے سے فراغت میں کچھ زیادہ وقت لگ گیا۔ یوں ہم ساڑھے چار بجے تک بمشکل ہیوبش صاحب کے گھر پہنچ سکے مگر تیسرے میزبان جنہوں نے اس کے بعد ہمیں اپنے گھر لے کر جانا تھا وہ ہمیں لینے کو پہنچ چکے تھے۔ اب ایک طرف ہیوبش صاحب ہماری تاخیر پر پریشان دوسری طرف سے نئے میزبان کی پابندی وقت کے اہتمام سے حیران۔ ان کی باہمی گفت وشنید ہنوز جاری تھی کہ ہم بھی پہنچ گئے۔ بہت محبت سے پُرتکلف چائے پلوائی، بچوں سے ملوایا۔ ان کی بیگم نے بھی پسِ پردہ اخلاص کا اظہار کیا۔

ہیوبش صاحب خلافت کی غیر معمولی اطاعت کرنے والے تھے۔ ایک دفعہ کچھ عرصہ تک ان کا رابطہ نہ ہوا تو ان سے سبب دریافت کیا تو کہنے لگے کہ مجھے کچھ حوالے مطلوب تھے مگر مرکز خلافت لندن سے ایک اصولی ہدایت آئی تھی کہ مرکز سلسلہ ربوہ رابطہ وکالت تبشیر لندن کے ذریعہ سے ہونا چاہئے اس لئے آپ سے بلاواسطہ رابطہ کر کے کوئی حوالہ طلب نہیں کیا۔ میں نے عرض کیا کہ میرے خیال میں وہ ہدایت انتظامی امور کے متعلق ہوگی۔ اپنے ذاتی تعلق کی بناء پر آپ حسب ضرورت کوئی حوالہ وغیرہ منگوانا چاہیں تو حرج نہیں۔ اس پر انہوں نے بتایا کہ وہ ایک کتاب مزاح کے بارہ میں لکھ رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں نبی کریم ﷺ

کے لطیف مزاح کے کوئی واقعات یا حوالے آپ دے سکیں تو خوب ہوگا۔ چنانچہ خاکسار نے اپنی کتاب اسوۂ انسان کاملؐ کے مضمون نبی کریم ﷺ کا حسن مزاح اور بے تکلفی کا انگریزی ترجمہ بھجوایا جسے پڑھ کر وہ بہت خوش ہوئے اور شکریہ ادا کیا۔ غالباً یہ کتاب ان کی آخری تصنیف کے طور پر زیرترتیب تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہٗ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی وفات کا تذکرہ کرتے ہوئے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 7 جنوری 2011ء میں یوں فرمایا:۔

’’بڑے درویش صفت اور نیک اور مخلص انسان تھے۔ خدا پر توکل انتہا کا پہنچا ہوا تھا۔ یعنی ایسے تھے جو بعد میں آئے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ توکل اور ایمان اور یقین اور وفا اور محبت اور اخلاص میں وہ بہتوں سے آگے بڑھ گئے۔ خلافتِ احمدیہ سے ان کو عشق تھا۔ وفا کا تعلق تھا۔ یعنی کسی بھی معاملے میں ذرہ بھر بھی اختلاف نہیں کرنا چاہتے تھے۔ اگر ایم۔ٹی۔اے پر خطبہ وغیرہ آ رہا ہوتا یا کوئی پروگرام خلیفہ وقت کا آ رہا ہوتا تو فوری طور پر بچوں کو چپ کرادیتے اور خاموشی سے سننے کا کہتے اور خود بھی سنتے۔ نمازوں میں انہماک انتہا کا تھا۔ تہجد گزار، نوافل پڑھنے والے۔............خدمتِ دین کی اللہ تعالیٰ نے ان کو بڑی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جرمن زبان میں (۔) کے بارے میں کافی کتب لکھی ہیں۔ میڈیا کے ساتھ ان کا بڑا گہرا تعلق تھا۔ سوال و جواب کی بہت ساری مختلف مجلسیں غیروں میں جا کے میڈیا پر کرتے تھے۔ جماعت جرمنی کے پریس سیکرٹری کے طور پر بھی آپ کو لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ ایک صاحبِ علم شخصیت تھے اور ہر طرح سے کہنا چاہئے، جو بھی انسان میں، ایک مومن میں خصوصیات ہونی چاہئیں وہ ان میں پائی جاتی تھیں۔ ایم۔ٹی۔اے جرمن سٹوڈیو کے فعال رکن تھے اور جرمن پروگراموں کی یہ جان سمجھے جاتے تھے۔ جرمن زبان میں (۔) اور تربیتی لٹریچر کا ایک بڑا خزانہ انہوں نے جماعت جرمنی کے لئے چھوڑا ہے۔

جرمنی کے اخبارات اور متعدد ٹی وی چینلز پر (۔) اور احمدیت کا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کرنے کی توفیق ملی۔ اور جرمن زبان کے ساتھ ساتھ انگریزی میں بھی ان کو عبور تھا۔ جرمن اور انگلش دونوں میں نظمیں بھی لکھا کرتے تھے۔ جامعہ احمدیہ میں جرمن زبان آج کل پڑھا رہے تھے اور بڑی محنت سے یہ فریضہ انجام دے رہے تھے۔............ان کی تصنیفات جو جماعت سے باہر کی تصنیفات ہیں ان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے جرمن زبان میں دو ایڈیشن ہیں۔ (۔) کے بارے میں ننانوے سوالات اور ان کے جوابات، اس کا بھی کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ پھر ہے دین میں عورت کا مقام، یہ تیسری کتاب ہے اس میں کچھ سوالات اور ان کے جواب ہیں۔ اسی طرح اسلام میں ’’جنت اور جہنم کا تصور‘‘ ہے اور بھی بہت ساری کتابیں ہیں جو تقریباً بارہ کے قریب کتب ہیں جو انہوں نے مختلف مضامین پہ لکھیں اور جو ان کی احمدیت سے باہر شائع ہوئی ہیں اور جماعتی طور پر جو ان کی کتب ہیں ان کی تعداد تقریباً چار ہے۔ اس کے علاوہ میگزین وغیرہ تھے، جن میں قادیان دارالامان اور پھر عورت کے کردار کے بارے میں کتاب تھی کہ اسلام میں عورت کا کردار۔ پھر نظموں کے مجموعے ہیں۔ باقاعدہ جماعتی میگزین میں ان کے مضامین ہوتے تھے۔ مختلف موضوعات پر کتابچے اور بروشر جو ہیں ان کی تعداد تقریباً ایک سو بیس ہے۔............آپ کی وفات پر جرمنی کے سولہ اخبارات نے خبر دی ہے اور ان میں کئی بڑے قومی اخبارات شامل ہیں۔ بہت سے مضامین میں آپ کو مشہور مذہبی شخصیت کے طور پر پیش کیا گیا۔ حیسن صوبہ کے وزیر برائے مذہبی ہم آہنگی نے آپ کے بارے میں لکھا ہے کہ آپ دین حق اختیار کرنے والوں میں سب سے مشہور شخصیت تھے۔ فرینکفرٹ نیو پریس نے لکھا ہے کہ آپ ایک شاعر اور (مربی) تھے، ادب کے نوبیل انعام یافتہ گنٹر گراس (Gunter Grass) نے آپ کو 1960ء کی دہائی کے عظیم مصنفین میں شمار کیا ہے۔ آخری نظم جو آپ نے لکھی تھی اس میں آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت ادب سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپؐ کی بدولت مجھے سچے اور پاک دین کو قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اور صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے‘‘۔

(روزنامہ الفضل مورخہ 15 فروری 2011ء)

کیمرہ

قدیم یونانی سمجھتے تھے کہ ہماری آنکھیں لیزر جیسی شعاعیں خارج کرتی ہیں جس کی بدولت ہم دیکھ سکنے کے قابل ہوتے ہیں۔ پہلا شخص جس نے یہ دریافت کیا کہ روشنی ہماری آنکھوں میں باہر سے داخل ہوتی ہے اور خارج نہیں ہوتی وہ دسویں صدی کا ایک مسلمان ماہر ریاضی، ماہر نجوم اور ماہر طبیعات ابن الہاشم تھے۔ ابن ہاشم نے کیمرہ ایجاد کیا۔ کیمرہ میں ایک ’’پن ہول‘‘ میں سے روشنی شٹر کی کھڑکی میں داخل ہوتی تھی۔ سوراخ جتنا چھوٹا ہوتا تصویر اتنی ہی بہتر ہوتی۔ لفظ کیمرہ عربی لفظ ’’کامرا‘‘ سے ماخوذ ہے۔ جس کا مطلب (اندھیرا یا پرائیویٹ کمرہ ہے) ابن ہاشم پہلے شخص تھے جنہوں نے طبیعات کو فلسفہ سے علیحدہ کیا اور تجربات کی ڈگر پر ڈالا۔

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

اسرول کا تعارف اور فوائد

مشہور نام:

اسرول یا چھوٹی چندن۔ انگریزی۔ راؤالفیا (Rauwolfia)

پودے کی شناخت:

پہاڑی اور سرد مقامات میں خودرو پیدا ہونے والا جھاڑی نما پودا ہے۔ جو دو تین فٹ اونچا ہوتا ہے اس کی شاخیں سیدھی اوپر کو جاتی ہیں۔ اس کی بیلیں درختوں کے ساتھ لپٹ کر پھیلتی ہیں۔ اور سارے درخت کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں۔ اس کی شاخوں پر چوڑے بیضوی شکل کے پتے لگے ہوتے ہیں۔ پتوں کی لمبائی پانچ، چھ انگل اور چوڑائی دو تین انگل ہوتی ہے۔ شاخ کے سرے پر دو انگل لمبے گہرے گچھے نارنگی رنگ کے بال پھول گچھے کی شکل میں لگتے ہیں۔ پھول جھڑنے کے بعد پھل لگتے ہیں۔ پھل کے بیج چپٹے ہوتے ہیں۔ جو سوکھنے کے بعد سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ اس بوٹی کے تمام حصے طبی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر جڑ فائدہ مند ہے۔

مقام پیدائش:

ہمالیہ، مرادآباد، سکم، آسام، تناسرم، دکن، لنکا، بنگال، بہار، اور پٹنہ کے جنگلات میں چار ہزار فٹ کی بلندی پر بکثرت ہوتا ہے۔

جڑ کی شناخت:

جڑ تقریباً دس بارہ انچ لمبی، موٹی ایک انچ تک بل دار ہوتی ہے۔ جس کی رنگت بھوری، توڑنے پر سفید زردی مائل۔

ذائقہ تیز تلخ، مقدار خوراک جڑ کا سفوف چار رتی سے ایک ماشہ تک دو سے تین بار یومیہ۔ ہمراہ عرق گاؤ زبان موسم گرما میں دو تولہ شربت فیلوفر کے ساتھ۔

ہدایت:

بہار اور نیپال کی چھوٹی چندن اپنے اثرات بہتر دیتی ہیں۔

تاریخ:

اس دوا کی دریافت کا سہرا مشہور طبیب ہند حکیم اجمل خاں صاحب کے سر ہے۔ جنہوں نے اپنی خداداد صلاحیتوں سے اس دوا کو دماغی اور اعصابی بیماریوں کے لئے دریافت کیا۔ جناب کرنل چوپڑا نے اسے سرب گندھا کا نام دیا۔ یعنی وہ جڑ جس سے سانپ کی بو آتی ہے۔ قبل اس سے کسی بھی مخزن مفردات میں اس کا کوئی ذکر نہیں آتا۔ ہند میں راشی منی اس سے سانپ کے کاٹنے کا علاج کرتے ہیں۔ ہندی میں اسے چھوٹا چندرا یا چھوٹی چندن سے پکارتے ہیں۔ اب اسے زیادہ تر دماغی امراض، پاگل پن، جنون، بے خوابی اور ہائی بلڈ پریشر کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اعصاب کی بڑھی ہوئی حس کو کم کرنے کے لئے کوئی اور دوا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ دہلی کے مشہور ہندوستانی دواخانہ کی جنون کی دوا بنام دواالشفاء بھی صرف چھوٹی چندن کا کیمیائی طریقہ سے حاصل کیا ہوا جوہر ہے۔ اب تو امریکہ اور یورپ کی دیگر ممالک میں مختلف ناموں سے اس کا جوہر تیار ہو رہا ہے۔ اسرول مستقبل کی اہم ترین دواؤں میں شمار کی جاتی ہے۔ یہ دوا بے خوابی اور خون کے دباؤ کو فوراً کم کر دیتی ہے۔ پنجاب کے مشہور گاؤں چک چٹھہ کے حکماء کی شہرت کا راز بھی چھوٹی چندن ہے۔ جس سے دماغی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

فوائد:

اسرول کی جڑوں کا سفوف، جنون، ہسٹیریا، باؤ گولہ، ہائی بلڈ پریشر، مرگی، بے خوابی، جنون اور پاگل پن کے وہ مریض جو بھاگتے، دوڑتے، شور مچاتے، مارتے پیٹتے ہیں ان کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں بچھو، بھڑ وغیرہ کے کاٹے مقام پر گھس کر لگانے سے فوراً آرام آ جاتا ہے۔ صفراوی مزاج کے مریضوں اور مالیخولیا کے خاموش مریضوں کو فائدہ نہیں کرتی۔

اسرول کے چند نسخے:

نمبر 1: زہریلے ڈنگ پر اسرول کی جڑ کو پانی میں گھس کر لیپ کریں تو فوراً تسکین و راحت ہو جائے گی۔

نمبر 2: سانپ کے کاٹے پر۔ اسرول کی جڑ کا سفوف دس رتی اور دس رتی سفوف مرچ سیاہ ہمراہ تازہ پانی دیں۔ سانپ کے زہر کو دور کرنے میں ازحد مفید ہے۔

نمبر 3: اسرول، دانہ الائچی کلاں، برابر وزن مقدار خوراک ایک ماشہ صبح ایک شام بلڈ پریشر۔ بدحواسی، بے خوابی، پریشانی، بے چینی، بلاوجہ، اچھلنا کودنا، گالیاں دینا، مارنا، رونا، ہنسنا، دوڑنا، دوسرے کو نقصان پہنچانا جیسی حالتوں میں مفید ہے۔

نمبر 4: اسرول، اجوائن خراسانی، تربد سفید برابر وزن سفوف بنا کر زیرو نمبر کے کیپسولوں میں بھر لیں۔ بلڈ پریشر سے ہونے والے تمام عوارضات کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

احتیاط:

اسرول کی زیادہ مقدار گلے میں خراش اور قے پیدا کرتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107805 میں فیاض احمد زاہد

ولد غلام نبی بٹ قوم بٹ پیشہ سرکاری ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15,000 روپے ماہوار بصورت Army مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیاض احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد بٹ ولد غلام نبی بٹ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد طاہر ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 107806 میں فائزہ کنول

بنت فضل الٰہی قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/12 1 دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ فائزہ کنول گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ودود ولد سلیم الدین احمد

مسل نمبر 107807 میں سدرہ سعید

بنت سعید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 59/21 دارالنصر شرقی محمود ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ سعید گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاں ولد چوہدری عبدالرحیم خاں گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی

مسل نمبر 107808 میں ماریہ کاوش

بنت رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر 164 صدر انجمن احمدیہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ماریہ کاوش گواہ شد نمبر 1 محمود احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد ولد انور احمد خاں

مسل نمبر 107809 میں بارعہ مبارک

بنت رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 164 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بارعہ مبارک گواہ شد نمبر 1 محمود احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد ولد انور احمد خاں

مسل نمبر 107810 میں امتہ الشافی

بنت عزیز الرحمٰن قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 28 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن ولد چوہدری محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 امتہ السلام ولد شیخ نذیر احمد

مسل نمبر 107811 میں جمیلہ پروین

زوجہ منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 229 دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/85,000 روپے (2) حق مہر مالیت-/10,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔جمیلہ پروین گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 107812 میں مجیدہ اختر

زوجہ چوہدری نصیر احمد قوم باجوہ پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 16 تولہ مالیت...... (2) زمین ازترکہ والد مشترکہ 5.17 ایکڑ واقع چک 37 جنوبی مالیت...... (3) کیش مالیت-/300,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8,060 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مجیدہ اختر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد چوہدری محمد لطیف

مسل نمبر 107813 میں ذکی احمد ناصر

ولد عطاء الرحمٰن مبشر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 65 تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذکی احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن مبشر ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد عطاء محمد

مسل نمبر 107814 میں شاہدہ طاہر

بنت طاہر محمود باجوہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 71 ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت-/10,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ طاہر گواہ شد نمبر 1 منور احمد خان ولد اللہ دتہ خان گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 107815 میں بشریٰ خاتون

زوجہ مجید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 149 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 12 تولہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔بشریٰ خاتون گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 مجید احمد بھٹی ولد رحمت خان بھٹی

مسل نمبر 107816 میں شاہد وحید

ولد سردار محمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 65 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Invest In Shop مالیت-/500,000 روپے (2) سیونگ اکاؤنٹ مالیت-/4,500,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/45,000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد وحید گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد عثمان غنی گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 107817 میں عامر وحید

ولد منظور احمد قوم گل پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-31 شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ

مالیت-/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر وحید گواہ شد نمبر1 منصور علی خان ولد ناصر علی خان گواہ شد نمبر2 لقمان احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 107818 میں Tooba Tahir

زوجہ Tahir Naeem قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/525 گلی نمبر4 دارالفتوح ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 169 گرام مالیت-/613400 روپے (2) حق مہر مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Tooba Tahir گواہ شد نمبر1 طاہر نعیم ولد نورالٰہی بشیر گواہ شد نمبر2 کلیم گلزار شاہ ولد سید رشید ارشد

مسل نمبر 107819 میں مبشر احمد خاں

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل -/35,500 روپے (2) کیش -/65,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد خاں گواہ شد نمبر1 میر محمد احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر2 ریاض احمد بجہ ولد چوہدری عبداللہ خاں

مسل نمبر 107820 میں شیریں عمران

بنت عمران احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/5 دارالعلوم جنوبی 1 ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیریں عمران گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر رضوان صفدر ولد صفدر علی گواہ شد نمبر2 مبشر احمد شاد ولد تاج دین

مسل نمبر 107821 میں عبدالمجید ونیس

ولد چوہدری غلام احمد ونیس قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/11 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 5 کنال واقع چک L-107/15 مالیت-/3,75,000 (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالیمن شرقی مالیت-/400,000 روپے (3) پلاٹ (Constructed) واقع باب الابواب شرقی مالیت-/800,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8,230 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالمجید ونیس گواہ شد نمبر1 مشہود احمد خان ولد محمود احمد خان گواہ شد نمبر2 چوہدری عبدالستار ونیس ولد چوہدری غلام احمد ونیس

مسل نمبر 107822 میں انیلہ کاشف

زوجہ کاشف محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/1 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/150,000 روپے (2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیلہ کاشف گواہ شد نمبر1 طارق برکات احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر2 کاشف محمود ولد محمد افضل

مسل نمبر 107823 میں رانا محمد احمد خان

ولد رانا عبدالعزیز خان قوم راجپوت پیشہ دکان دار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/4 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ترکہ از والد 10 مرلہ واقع حسن آباد ملتان مالیت -/20,00,000 روپے (2) مکان از ترکہ والد 7 مرلہ واقع باب الابواب شرقی مالیت-/10,50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2,500 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ رانا محمد احمد خان گواہ شد نمبر1 مشہود احمد خان ولد محمود احمد خان گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالودود خان ولد رانا عبدالعزیز خان

مسل نمبر 107824 میں باسل احمد ضیاء

ولد ضیاء الاسلام قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد ضیاء گواہ شد نمبر1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107825 میں بلال نصیر

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال نصیر گواہ شد نمبر1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107826 میں محسن دانیال بٹ

ولد تنویر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن دانیال بٹ گواہ شد نمبر1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107827 میں امتہ الحئی

بنت ادریس احمد قوم ...... پیشہ تدریس عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی گواہ شد نمبر1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107828 میں صباء النور

بنت محمد شریف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء النور گواہ شد نمبر1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107829 میں آسیہ نعیم

زوجہ نعیم اللہ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/20,000 روپے (2) مکان مشترکہ 8 مرلہ مالیت -/750,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ نعیم گواہ شد نمبر1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2 اسد نعیم ولد نعیم اللہ

مسل نمبر 107830 میں سعدیہ سعید

بنت سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 0.5 تولہ 1 گرام مالیت-/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سعدیہ سعید گواہ شد نمبر 1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107831 میں رضیہ نفیس

زوجہ نفیس احمد قوم راجپوت پیشہ استاد عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1.5 تولہ مالیت-/60,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/70,000 روپے (3) مکان ترکہ از والدین 5 مرلہ واقع احمد نگر مالیت-/700,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15,000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ نفیس گواہ شد نمبر 1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107832 میں کنول بٹ

بنت احمد طارق قوم بٹ پیشہ استاد عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1,400 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنول بٹ گواہ شد نمبر 1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107833 میں جہانگیر خان

ولد جلیل احمد خان قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جہانگیر خان گواہ شد نمبر 1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107834 میں نعیم اللہ

ولد سمیع اللہ قوم بٹ پیشہ ڈرائیور عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ 8 مرلہ واقع احمد نگر مالیت-/750,000 روپے (2) ٹرک مشترکہ حصہ $\frac{1}{2}$ مالیت-/600,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم اللہ گواہ شد نمبر 1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107835 میں حافظ محمد عبداللہ

ولد محمد سلیم قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ ولد محمد حفیظ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد محمد شریف

مسل نمبر 107836 میں نصیر احمد

ولد صوفی محمد اسحاق تبسم قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 107837 میں فرہاد احمد

ولد ریاض احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرہاد احمد گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد ولد پروفیسر بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 107838 میں سہیل احمد

ولد محمد افضل رند قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 سمیر احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 محمد عمیر افضل ولد محمد افضل

مسل نمبر 107839 میں محمد عمیر افضل

ولد محمد افضل قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمیر افضل گواہ شد نمبر 1 سمیر احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 107840 میں سمیر احمد

ولد محمد افضل قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عمیر افضل ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 107841 میں منور احمد

ولد منیر احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ منور احمد گواہ شد نمبر 1 سمیر احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 اسد عمران ولد محمد ایوب

مسل نمبر 107842 میں نوید احمد

ولد آصف محمود قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 اسد عمران ولد محمد ایوب

مسل نمبر 107843 میں شرجیل احمد

ولد رانا توقیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل احمد گواہ شد نمبر 1 رانا توقیر احمد ولد رانا منیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب خاں ولد غلام قادر خان

مسل نمبر 107844 میں نعمان سلیم

ولد سلیم احمد قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان سلیم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری فضل دین گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد شاہد ولد چوہدری فضل دین

مسل نمبر 107845 میں سحر احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سحر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری فضل دین گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد شاہد ولد چوہدری فضل دین

مسل نمبر 107846 میں مشرف احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشرف احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری فضل دین گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد شاہد ولد چوہدری فضل دین

مسل نمبر 107847 میں ذیشان صدیق

ولد محمد صدیق قوم جٹ سدھو پیشہ ڈاکٹر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان صدیق گواہ شد نمبر 1 عامر محمود جاوید ولد مبارک احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری فضل دین

مسل نمبر 107848 میں مرزا مدثر احمد طاہر

ولد مرزا غضنفر بیگ قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مدثر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 شجیع الحق خان ولد ڈاکٹر مبین الحق خان گواہ شد نمبر 2 مرزا غضنفر بیگ ولد مرزا انور بیگ

مسل نمبر 107849 میں عزیز اشرف

ولد اشرف شفیع قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز اشرف گواہ شد نمبر 1 اشرف شفیع ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر احمد منیر ولد چوہدری منیر اختر

مسل نمبر 107850 میں ارسلان ارشد

ولد ارشد شفیع قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان ارشد گواہ شد نمبر 1 ارشد شفیع ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 اشرف شفیع ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 107851 میں کامران احمد

ولد شیر محمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6,500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ ولد امام بخش گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ولد غلام حسین

مسل نمبر 107852 میں محمد عمران بٹ

ولد مبشر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ دکاندار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 4 مرلہ واقع کالا شاہ کاکو مالیت -/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران بٹ گواہ شد نمبر 1 حماد اختر ولد محمد اختر بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد رضوان احمد بٹر ولد محمد آصف بٹر

مسل نمبر 107853 میں طیبہ بشریٰ

زوجہ عبدالمصور وقار قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ طیبہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 معین الدین ولد چوہدری غلام محی الدین

مسل نمبر 107854 میں جہانزیب احمد کاہلوں

ولد مبارک احمد ناصر قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جہانزیب احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب منگلا ولد عبدالعزیز منگلا

مسل نمبر 107855 میں شہریار احمد کاہلوں

ولد مبارک احمد ناصر قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہریار احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب منگلا ولد عبدالعزیز منگلا

مسل نمبر 107856 میں زین احمد بسراء

ولد تنویر اختر بسراء قوم بسراء پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 زریاب ظفر باجوہ ولد وسیم ظفر باجوہ گواہ شد نمبر 2 تنویر اختر بسراء ولد چوہدری محمد اختر بسراء

مسل نمبر 107857 میں خلود لطیف بسراء

بنت لطیف احمد بسراء قوم بسراء پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خلود لطیف بسراء گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد مبارک محمود گواہ شد نمبر 2 احمد جمیل مرزا ولد بشارت احمد مرزا

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

❁ محترمہ کلثوم بانو پولانی صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ بارعہ مناہل صاحبہ بنت مکرم اشفاق احمد صاحب کی تقریب رخصتانہ مورخہ 29/اکتوبر 2011ء کو ہمراہ مکرم وحید احمد چٹھہ صاحب ابن مکرم عطاء اللہ چٹھہ صاحب دارالصدر غربی لطیف مقیم بوٹسوانا گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ تقریب رخصتانہ سے قبل نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آٹھ ہزار امریکی ڈالر حق مہر پر کیا اور دعا کروائی۔ دوسرے روز مورخہ 30/اکتوبر 2011ء کو مکرم عطاء اللہ چٹھہ صاحب نے الرفیع بینکوئیٹ ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس موقعہ پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو باثمر اور ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ خدمت دین کرنے والی نسلوں سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ مری روڈ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ محمودہ قریشی صاحبہ زوجہ مکرم محمد صالح قریشی صاحب عمر 72 سال حلقہ صادق آباد راولپنڈی مورخہ 14/اکتوبر 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور مکرم شیخ عنایت اللہ صاحب کی بیٹی اور مکرم شیخ قدرت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود وامیر جماعت نابہ کی پوتی تھیں۔ وفات سے قبل ہی حصہ جائیداد کی ادائیگی کر کے سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا تھا۔ نماز روزہ کی پابند تھیں، ہر رمضان میں قرآن کے دو دور مکمل کرتی تھیں۔ ان کے گھر میں لجنہ کے باقاعدگی سے اجلاسات ہوتے تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹے ایک صادق آباد حلقہ راولپنڈی کے سیکرٹری مال اور دوسرے حلقہ ملپور راولپنڈی کے سیکرٹری مال اور تین بیٹیاں ہیں جن میں ایک صدر لجنہ حلقہ ریلوے سکیم راولپنڈی اور دوسری صدر لجنہ حلقہ پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحومہ کی نیکیوں کو جاری رکھنے توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خسر اور محترمہ ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ صاحبہ مریم میڈیکل سنٹر ربوہ کے والد محترم محمد سعید قریشی صاحب ولد مکرم عزیز محمد قریشی صاحب مورخہ یکم نومبر 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت جان محمد احمدی صاحب آف اٹک رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ مرحوم کو قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور پھر ایک لمبے عرصے تک سیکرٹری مال کی حیثیت سے جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم کی رہائش گاہ اٹک کی بیت الذکر کے ساتھ تھی جس کی وجہ سے جماعتی وفود کی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ مہمان نوازی ان کا خاص وصف تھا۔ 1974ء میں جماعتی مقدمات کا سامنا کیا۔ مرحوم 23 سال سے Parkinson disease کی وجہ سے بیمار تھے۔ اس بیماری کا مقابلہ بڑے حوصلہ سے کیا کبھی بھی شکوہ زبان پر نہ لائے۔ ان کی اہلیہ محترمہ حبیب صاحبہ جامعہ نصرت گرلز کالج کی ابتدائی اساتذہ میں سے تھیں۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم محمد محمود بابر صاحب آف جرمنی اور مکرم محمد مقبول صاحب آف کینیڈا اور ایک بیٹی جو خاکسار کی بیگم ہیں کے علاوہ اپنی اہلیہ مکرمہ سعیدہ سعید قریشی صاحبہ ریٹائرڈ پرنسپل گورنمنٹ کالج اٹک چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین

باسکٹ بال ٹورنامنٹ

(اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❁ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ٹورنامنٹ کا باقاعدہ آغاز 18/اکتوبر 2011ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک کی عقبی گراؤنڈ میں کیا گیا۔ ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 34 ٹیموں نے شرکت کی۔ جن کے مابین 43 میچز کھیلے گئے۔ ربوہ سے 300 سے زائد اطفال نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کے پہلے دو راؤنڈ ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز حلقہ بیت المبارک کی گراؤنڈ میں ہی منعقد ہوئے۔ مورخہ یکم نومبر کو اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ اور اختتامی تقریب منعقد کی گئی۔ بعد از نماز عصر ساڑھے 4 بجے فائنل میچ مابین دارالعلوم غربی خلیل اور دارالفضل شرقی ہوا جو کہ ایک دلچسپ مقابلے کے بعد دارالفضل شرقی کی ٹیم نے جیت لیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک فرمائے۔ بعد ازاں اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم طاہر جمیل بٹ صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

کرکٹ ٹورنامنٹ

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❁ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے آل ربوہ سیون سائیڈ کرکٹ ٹورنامنٹ 21/اکتوبر تا 5 نومبر 2011ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 46 ٹیموں نے شرکت کی جن کے مابین 49 میچز کھیلے گئے ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 460 اطفال نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کے پہلے تین راؤنڈز ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز گھوڑ دوڑ، دارالرحمت وسطی اور دارالرحمت غربی کی گراؤنڈز میں منعقد کروائے گئے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ 5 نومبر کو دارالرحمت وسطی کی گراؤنڈ میں دارالرحمت غربی اور دارالنصر شرقی محمود کی ٹیموں کے مابین کھیلا گیا ایک دلچسپ مقابلہ کے بعد رحمت غربی کی ٹیم نے جیت کر ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ اس میچ کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ اس کے مہمان خصوصی محترم طاہر جمیل بٹ صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم شاہد محمود صاحب سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ ازاں بعد مہمان خصوصی نے اطفال کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا اور اعزاز پانے والے اطفال اور حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔

درخواست دعا

❁ مکرم بشارت نوید صاحب مربی سلسلہ ماریشس کے خسر محترم چوہدری نصیر حیدر بسرا صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں دل کے چار والو بند ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ عزیزہ عدیل بھٹی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے ابو مکرم عبدالمجید صاحب گلشن پارک لاہور ڈینگی بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم شریف احمد باجوہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ڈینگی بخار مبتلا ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام تو آ گیا ہے لیکن کمزوری حد سے زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری سیف اللہ وڑائچ صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ حلقہ وحدت کالونی لاہور کی خوشدامن محترمہ بشریٰ خاتون صاحبہ بیوہ مکرم پروفیسر محمد الدین انور صاحب آف سرگودھا شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ کی مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت

❁ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت کریں وہ منظور شدہ پراپرٹی ڈیلرز کی معرفت سودا کریں بہتر ہے سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ چیک کر لیں۔

جن کالونیوں میں پلاٹس خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کر لیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تقریب آمین

مکرمہ زکیہ فردوس صاحبہ اہلیہ محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتی ہیں۔

ہمارے سب سے بڑے نواسے عاطف محمود ابن مکرم کاشف محمود صاحب لندن نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 5 نومبر 2011ء کو بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دیگر بچوں سمیت عاطف سے بھی قرآن کریم کے بعض حصے سن کر دعا کروائی۔ اسلام آباد پاکستان میں قیام کے دوران مکرم حافظ عبدالحمید صاحب نے موصوف کو قرآن کریم شروع کروا کر تلاوت میں رواں کیا۔ لندن میں شفٹ ہونے پر اس کی والدہ محترمہ نمود سحر صاحبہ نے قرآن کریم پڑھانے کی سعادت پائی۔ جبکہ قرآن کریم کا آخری حصہ عاجزہ نے لندن جلسہ سالانہ میں شمولیت کے دوران پڑھایا اور میرے میاں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نے قرآن کریم کا آخری حصہ skype Internet پر سُن کر اس کی راہنمائی کی۔ موصوف مکرم ملک عبدالستار صاحب پراپرٹی پیلس ای الیون اسلام آباد کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کا قرآن کریم مکمل کرنا ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ قرآن کریم کے عرفان و معارف سے حصہ عطا کرے اور اللہ کی پیاری کتاب قرآن کریم سے محبت کو بڑھاتا چلا جائے۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر صدر انجمن احمدیہ (شعبہ ترتیب ریکارڈ) تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم مبارک احمد صاحب کارکن دفتر خدمت درویشاں ربوہ کا بائی پاس آپریشن مورخہ 9 اکتوبر 2011ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کامیاب ہو گیا ہے۔ آپریشن کے بعد پھر بخار ہو گیا ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم حسن محمد خاں صاحب ریٹائرڈ نائب وکیل التبشیر حال کینیڈا کئی عوارض کا شکار ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گئی ہیں۔ بینائی اور شنوائی بھی کم ہو جانے کی وجہ سے پہچاننے سے بھی معذور ہیں۔ احباب سے ان دونوں کی صحت و تندرستی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

سارک سربراہ کانفرنس سارک سربراہ کانفرنس میں وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور ان کے بھارتی ہم منصب ڈاکٹر منموہن سنگھ نے کہا ہے کہ خطے کی ترقی کیلئے سارک ممالک کو تمام اختلافات بھلانا ہوں گے اور جنوبی ایشیا میں خوشحالی اور امن و استحکام کیلئے کام کرنا ہوگا جبکہ پاکستان نے خطہ کی ترقی کیلئے علاقائی ترقیاتی فنڈ (آر ڈی ایف) قائم کرنے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔

چیئرمین ریلوے کا کرپشن کا اعتراف

چیئرمین ریلوے نے اعتراف کیا ہے کہ 75 ریلوے انجنوں کی خریداری میں کرپشن کی گئی ہے۔ جبکہ سپریم کورٹ نے ریلوے کے فرانزک آڈٹ کا حکم دیتے ہوئے سابق وزیر ریلوے شیخ رشید احمد اور سینیٹر ظفر علی شاہ کو مقدمہ میں فریق بننے کی اجازت دے دی۔

شام میں مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن

شام کے دارالحکومت دمشق میں صدر بشار الاسد کے خلاف مظاہرین پر فوج کی جانب سے فائرنگ اور جاری کریک ڈاؤن کے نتیجہ میں 24 افراد ہلاک جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے ہیں۔

ترکی میں زلزلہ استنبول کے مشرقی حصوں میں 5.6 شدت کا زلزلہ آیا جس کے نتیجہ میں 18 عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ 7 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 30 افراد کو تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے سے زندہ نکال لیا گیا۔

امریکا کا بحری بیڑے میں مہلک ڈرون ہیلی کاپٹر شامل کرنے کا فیصلہ امریکی فوج نے بحری بیڑے میں نئے مہلک ڈرون ہیلی کاپٹر شامل کرنے کا منصوبہ تیار کر لیا۔ امریکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکا امریکی بحریہ جاسوسی کیلئے بغیر پائلٹ ہیلی کاپٹر ایم کیو ایٹ بی پہلے سے استعمال کر رہی ہے تاہم نیا ماڈل جدید ترین لیزر گائیڈڈ میزائلوں سے لیس ہوگا۔ ہیلی کاپٹر میں 70 ایم ایم کے 14 راکٹ لوڈ ہو سکتے ہیں۔ دفاعی حکام کا کہنا ہے کہ ہیلی کاپٹر 2013ء میں امریکی بحریہ میں شامل کیا جائے گا۔

سندھ میں کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کے تقرر کا نوٹیفیکیشن جاری سندھ میں کمشنری نظام اور 1979ء کے بلدیاتی نظام کی بحالی کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ سندھ کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن کے مطابق کراچی کی پرانی حیثیت بحال ہو گئی ہے اور ضلعی حکومتوں کا نظام بھی تحلیل کر دیا گیا ہے۔ سندھ حکومت نے پانچوں ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں کمشنرز کی تعیناتی کا نوٹیفیکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔

ناسا نے دنیا میں پہلا مین فائر میپ متعارف کرا دیا امریکی خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا نے دنیا میں پہلا مین فائر میپ متعارف کرا دیا۔ امریکی خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا نے زمین پر موسمی تغیرات کی نشاندہی کرنے والا دنیا کا پہلا مین فائر میپ متعارف کرایا ہے جس میں دنیا بھر میں سال 2002ء سے 200 مقامات پر لگنے والی آگ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جس سے سائنسدانوں کو موسمی تغیرات کے اثرات کے بارے میں معلومات فراہم ہوں گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔نومبر

طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:13

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
جیولری۔انڈین پولکی، برائیڈل سیٹ، کاسمیٹکس، ہوزری، پرفیوم
0343-9166699,0333-9853345

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر
موبائل، فریج، جنریٹر، واشنگ مشین، اینڈ ڈرائیر
TV چائنہ، DVD، فوٹو سٹیٹ کی سہولت موجود ہے
طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ: 0345-6336570

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alreheman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 047-6211971: 6216216

FR-10

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956
429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

PEE پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون
ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی او نائزر پلانٹ
پی۔وی۔سی لائننگ، فائب لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37۔دل محمد روڈ، لاہور۔فون: 0300-4280871, 0313-4280871, 042-37247744